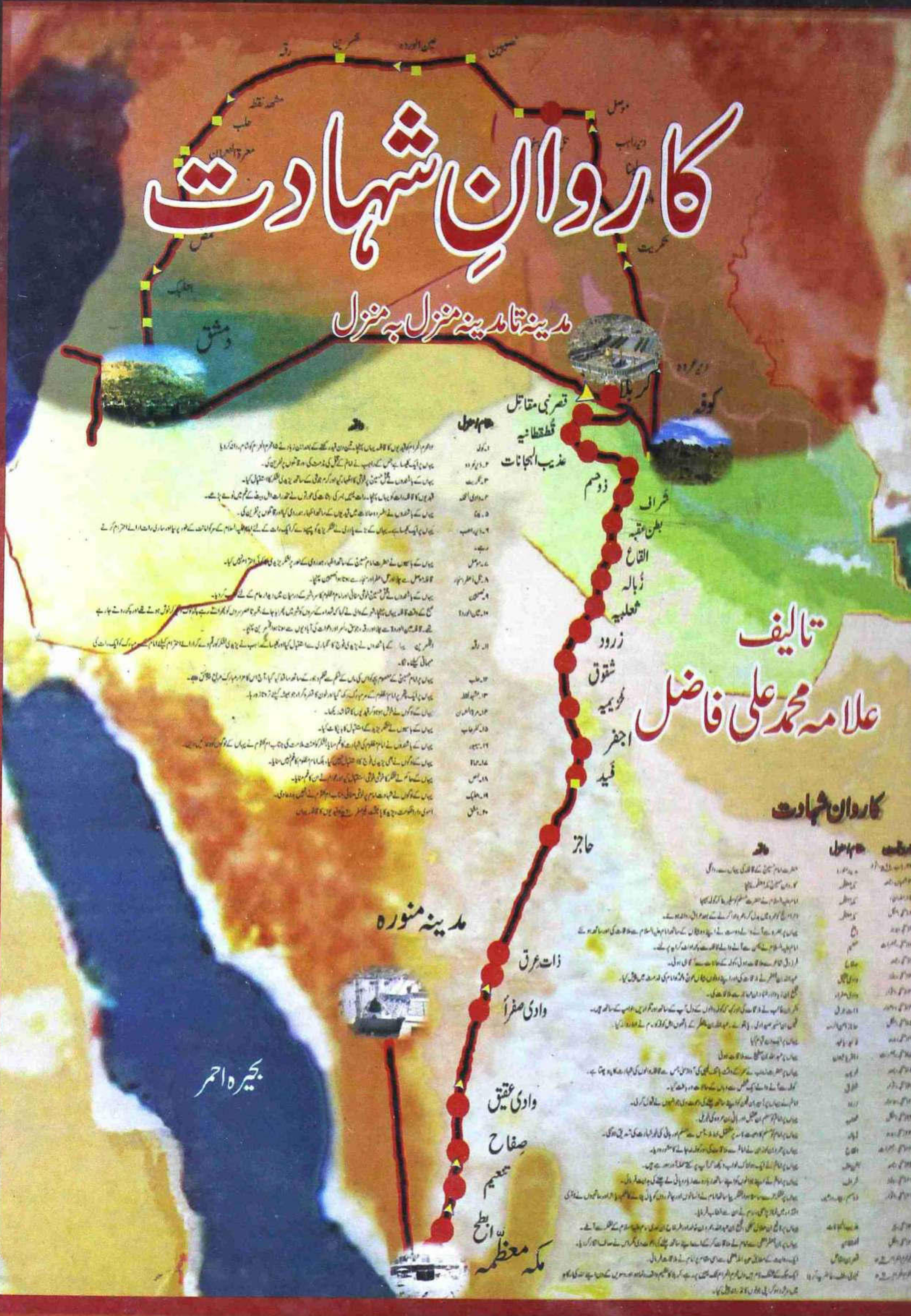
کاروانِ شہادت

مدینہ تا مدینہ منزل بہ منزل

تالیف

علامہ محمد علی فاضل



قال سیّد الشّہدآء ابوعبد اللہ الحسین علیہ السلام :

............اِنَّما خَرَجْتُ لِطَلَبِ الْاِصْلاحِ فِی اُمَّةِ جَدّی ....

کاروانِ شہادت

مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

HadiTV

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل مدظلہ العالی

ناشر:

مکتبۃ الہادی

جامعۃ الکوثر۔ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف کتاب

نامِ کتاب: کاروانِ شہادت، مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل

پیشکش: ہادی ٹی وی اسلام آباد مرکز

ناشر: مکتبۃ الہادی _ جامعۃ الکوثر **اسلام آباد**

تعاون: جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام (رجسٹرڈ)
راجن پور، پنجاب پاکستان

فنی تعاون: مہدی فاضل

ملنے کا پتہ: مکتبۃ الہادی - جامعۃ الکوثر سیکٹر H-8/2
اسلام آباد فون: 0333-6446072

اشاعت دوم: 2010ء

ہدیہ: -/350 روپے

۱۴ محرم الحرام
(بروز ہفتہ)

آج کے دن ابن زیاد نے لوگوں کو جامع مسجد کوفہ میں جمع کیا اور خود منبر پر جا کر یوں تقریر کی:

''اے لوگو! تم نے یزید کے بزرگوں کو خوب آزمایا ہے اور انہیں اسی طرح پایا جس طرح تم چاہتے تھے ،اور یزید کو بھی جانتے ہو کہ نیک سیرت انسان ہے وہ اپنے زیردست لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کا سلوک کرتا ہے، اس کی ہر ایک پر بے انتہا عنایات ہیں، یزید کا باپ بھی اسی طرح تھا، اور اب یزید نے حکم' دیا ہے کہ میں اس کے اس عطیے اور اعزازیئے میں مزید اضافہ کردوں جو وہ تمہیں دیا کرتا تھا 'اس نے تمہارے درمیان تقسیم کرنے کیلئے بہت سی رقم ابھی بھیجی ہے، تاکہ تم یہ لو اور فوراً اس کے دشمن، حسین بن علیؑ کی طرف جنگ کرنے کیلئے روانہ ہو جاؤ، میری بات کو دل کے کانوں سے سنو اور اس پر عمل کرو''

(الاخبار الطّوال ص ۲۵۴) میں درج کہ، یہ کہہ کر وہ منبر سے اتر آیا اور شامی باشندوں کیلئے بھی کچھ عطیے تقسیم کیئے ،اور اس کے بعد اس نے حکم دیا کہ شہر میں منادی کرادی جائے تاکہ سب لوگ حسینؑ کے ساتھ جنگ کیلئے تیار ہو جائیں، یہ حکم دے کر خود اور اس کے دوسرے ساتھی نخیلہ کی طرف چل دیئے ،اور ساتھ ہی اس نے حصین بن نمیر، حجار بن ابجر، شبث بن ربعی اور شمر ذی الجوشن کو کربلا کی طرف روانہ کر دیا تاکہ وہاں جا کر حسینؑ کے ساتھ جنگ کے لئے عمر سعد کی کمک کریں۔

یاد رہے کہ (بحار الانوار جلد ۴۴ ص ۳۸۶) کے مطابق، ابن زیاد کے عمر سعد کو کربلا میں بھیجنے کے بعد شمر ذی الجوشن پہلا وہ شخص تھا جس نے چار ہزار آزمودہ کار سپاہیوں کے ساتھ حسین مظلومؑ کے ساتھ لڑنے کے لئے اپنی طرف سے آمادگی کا اظہار کیا، پھر یزید بن رکاب کلبی نے دو ہزار کے فوجیوں کے ساتھ، حصین بن نمیر نے چار ہزار سپاہیوں کے ساتھ، اور نصر بن حرشہ نے دو ہزار سپاہیوں کے ساتھ جو سب مل کر بیس ہزار کا لشکر بنتے ہیں۔

یاد رہے کہ مذکورہ بالا تعداد باقاعدہ حربی علوم وفنون سے واقف اور آزمودہ کار ماہر فوجیوں کی ہے، دوسری تعداد اس کے علاوہ ہے۔